سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مدنی سورت ہے۔ اس میں اٹھہتر (78) آیات ہیں۔

تعارف:

رحمٰن کا معنیٰ ہے: وہ ذات کہ ہر طرح کی رحمت جس کے ساتھ خاص ہو۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہی صفاتی نام موجود ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ ہے۔

یہ سورت قرآنِ مجید کی حسین ترین سورت ہے، جسے عروس القرآن یعنی قرآنِ مجید کی زینت کہا جاتا ہے۔ اس سورت میں ایک آیت: فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اکتیس (31) مرتبہ دہرائی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا مرکزی موضوع "دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور قدرتوں کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ وہ واحد سورت ہے جس میں بیک وقت انسانوں اور جنّات دونوں کو بار بار مخاطب کیا گیا ہے۔ دونوں کو اللہ تعالیٰ کی وہ بے شمار نعمتیں یاد دلائی گئی ہیں جو اس کائنات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس سورت میں قرآنِ مجید کی عظمت، اللہ تعالیٰ کی قدرت، جہنّم اور جنّت کا بیان ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

عِلمی و عَملی نِکات:

1. اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو عدل اور توازن کے ساتھ تخلیق فرمایا ہے۔ ہمیں بھی کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ: 7-9)
2. ہمیں اللہ تعالیٰ کی کسی بھی نعمت کی ناشکری نہیں کرنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ: 13)
3. انسان اور جنّات دونوں صاحبِ اختیار مخلوق ہیں۔ وہ دونوں چاہیں تو شکر ادا کریں یا ناشکری کریں۔ (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ: 14)
4. نیکی کا بدلہ تو عمدہ اور اچھا ہی ہوتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ: 60)

سورۃ الرحمٰن مدنی ہے (آیات: ۷۸ / رکوع: ۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ

رحمٰن نے ۔ (اپنے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو) قرآن سکھایا۔ اسی نے (اس کامل) انسان کو پیدا کیا۔ (اور) انھیں بیان سکھایا۔ سورج اور چاند

بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾

ایک مقررہ حساب سے (چل رہے) ہیں۔ اور بیلیں اور درخت (اللہ کو) سجدہ کرتے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند فرمایا اور اسی نے ترازو قائم فرمائی۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا

تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ اور تم انصاف کے ساتھ وزن کو قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔ اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بچھا دیا۔

لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۪ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾

اس میں میوے ہیں اور خوشوں والی کھجوریں ہیں۔ اور بھوسہ والا غلّہ اور خوش بو دار پھول بھی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ

تو (اے گروہِ جن و انس) تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اُس (اللہ) نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح بجتی ہوئی مٹّی سے پیدا فرمایا۔ اور اس نے

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

جنّات کو پیدا فرمایا آگ کے شعلے سے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (وہی) دونوں مشرقوں کا ربّ

وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾

اور (وہی) دونوں مغربوں کا ربّ ہے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو سمندر جاری فرمائے جو آپس میں مل جاتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ

ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے کہ وہ دونوں (اپنی) حد سے نہیں بڑھتے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ۚ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

(سمندروں) سے موتی نکلتے ہیں اور مونگے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ النصف فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ع ۱ ۲۵ النصف

جو سمندر میں اُونچے کھڑے ہیں پہاڑوں کی طرح۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے

Web Version of PCTB Textbook

فَانٍ ۝٢٦ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ۝٢٧ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢٨

فنا ہونے والا ہے۔اور آپ کے ربّ کی ذات باقی رہے گی جو جلال والی اور عزّت والی ہے۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝٢٩ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠

جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝٣١ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢

ہم عنقریب تمھاری طرف توجہ فرمائیں گے اے (جن وانس کی) دو بھاری جماعتو! توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

اے گروہِ جن وانس! اگر تم قدرت رکھتے ہو کہ باہر نکل سکو آسمانوں اور زمینوں کے کناروں سے تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝٣٣ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٤ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

تم (ہماری عطا کردہ) طاقت کے بغیر نہیں نکل سکتے۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر چھوڑا جائے گا

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝٣٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٦ فَاِذَا انْشَقَّتِ

آگ کا شعلہ اور دُھواں پھر تم دونوں بچ نہیں سکو گے۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٨ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

پھٹ جائے گا تو وہ (سُرخ) گلاب ہو جائے گا سُرخ چمڑے کی طرح۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تو اس دن

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۝٣٩ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٠ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

نہ کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ مجرموں کو پہچان لیا

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ۝٤١ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٢

جائے گا ان (کے چہروں) کی علامتوں سے پھر اُنھیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑا جائے گا۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٤٣ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝٤٤ وقف لازم

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے تھے۔وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٥ وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝٤٦ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ع ۲

توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اور جو شخص اپنے ربّ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اُس کے لیے دو باغ ہوں گے۔توتم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٧ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝٤٨ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٩

اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں (باغ) خوب شاخوں والے ہوں گے۔توتم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۵۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵۱ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ
ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر پھل کی

فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۵۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵۳ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا
دو دو قسمیں ہوں گی۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔ (جنتی لوگ) ایسے بستروں پر تکیہ لگائے ہوں گے

مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۵۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵۵
جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل قریب (جھک رہے) ہوں گے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۵۶
ان میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہوں گی جنھیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵۷ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۵۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۵۹
تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۶۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۶۱ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۶۲
نیکی کا بدلہ احسان کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اور ان دو کے علاوہ دو باغ اور بھی ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۶۳ مُدْهَامَّتَانِ ۶۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۶۵
تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ہیں۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۶۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۶۷ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۶۸
ان میں دو اُبلتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں پھل اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۶۹ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۷۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۷۱
تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں خوب سیرت اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۷۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۷۳ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ
ایسی حوریں جو خیموں میں محفوظ (پردہ نشین) ہوں گی۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ جنھیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا

وَلَا جَانٌّ ۷۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۷۵ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۷۶
اور نہ کسی جن نے۔ تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔ (جنتی لوگ) تکیہ لگائے (بیٹھے ہوں گے) سبز قالینوں اور نہایت نفیس عمدہ بچھونوں پر۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۷۷ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۷۸ ع ۳ ۱۴
تو تم دونوں اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ آپ کے ربّ کا نام بہت برکت والا ہے جو جلال والا اور عزّت والا ہے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i قرآنِ مجید کی زینت کہا جاتا ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کو (ب) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کو (ج) سُوْرَۃُ الْمُلْكِ کو (د) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کو

ii انسانوں اور جنّوں کو مخاطب کیا گیا ہے:

(الف) سُوْرَۃُ یٰسٓ میں (ب) سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب میں (ج) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ میں (د) سُوْرَۃُ الْكَوْثَر میں

iii صاحبِ اختیار مخلوق ہیں:

(الف) جانور اور پرندے (ب) پودے اور بیلیں (ج) آبی جانور (د) انسان اور جنّات

iv سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کا نام آیا ہے:

(الف) الرّحیم (ب) الرّحمٰن (ج) الخالق (د) الغفّار

v سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ میں آیت "فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" دہرائی گئی ہے:

(الف) تیس بار (ب) اکتیس بار (ج) بتیس بار (د) تینتیس بار

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کے علمی و عملی نِکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کی کوئی ایک نمایاں خصوصیت تحریر کیجیے۔

v سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کے مطابق نیکی کا بدلہ کیسا ہے؟

3 سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- کسی مشہور قاری کی آواز میں سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کی تلاوت سنیں۔
- جنّات کے بارے میں اسلامی عقیدہ کیا ہے؟ تحقیق کیجیے۔
- اپنے اردگرد موجود اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر غور کیجیے اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ ہمارا جسم، ماں باپ، بہن بھائی، کھانا پانی، ہوا، بادل، آسمان، زمین، پودے، پھل اور پھول وغیرہ سب اللہ تعالیٰ کی وہ نعمتیں ہیں جن کا شکر ہم ادا کر ہی نہیں سکتے۔ ایسی بیس نعمتوں کے نام کاپی پر لکھیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ کے تعارف، مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale